سوال

(206) سعودیہ اور پاکستان میں روزوں کا فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست سعودیہ میں ایک روزہ رکھ کر یکم رمضان کو پاکستان آیا اب اگر وہ مسلسل روزہ رکھتا رہے تو تیس رمضان کو اس کے اکتیس روزے ہو جائیں گے اب اسے کیا کرنا چاہیے (عبدالواحد۔ فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان المبارک کے متعلق شرعی قاعدہ یہ ہے کہ اگر انتیس کو چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کیے جائیں اس کے بعد عید کی جائے صورت مسئولہ میں متعلقہ شخص کے ہمارے ہاں انتیس رمضان کو تیس روزے ہو جائیں گے اسے مزید روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ ہمارے ہاں تیس تاریخ کو روزہ نہ رکھے البتہ احترام رمضان کے پیش نظر وہ برسر عام کھانے پینے سے اجتناب کرے اسی طرح اگر کوئی پاکستان سے سعودیہ جاتا ہے تو اس کے روزے کم ہوں گے اسے چاہیے کہ وہاں لوگوں کے ساتھ عید منانے کے بعد اپنے روزہ کی کمی کو پورا کرے یعنی عید کے بعد قضا کرے اگر کسی کے تیس سے زیادہ روزے بنتے ہیں تو اسے تیس سے زائد رکھنے کی ضرورت نہیں البتہ عید لوگوں کے ساتھ کرنا ہوگی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "روزے کم ہونے کی صورت میں انہیں عید کے بعد پورے کرے (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 227